قدس سرہ العزیز

اعلی حضرت محدث بریلوی

کا پیغام

تصویربازوں کے نام



خلیفہ خلفائے حضور مفتی اعظم ہند

مولانا محمد عمر فاروق قادری رضوی صاحب

(کرمپور روڈ لُڈن، میلسی پنجاب پاکستان)

اعلیٰ حضرت محدث بریلوی کا فتاویٰ تصویر بازوں کے نام

از قلم: فقیر محمد عمر فاروق قادری رضوی عفی عنہ القوی

نحمدہ و نصلی علیٰ خاتم النبیین

اللہ تبارک و تعالیٰ کا بے حد احسان و کرم ہے کہ اس نے ہمیں مسلک حق اہلسنت و جماعت (بریلوی) بنایا۔
ہر دور میں محبوبانِ بارگاہِ الٰہی بنی آدم کو نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے منع کرتے رہے۔
پہلے انبیاءِ کرام علیہم السلام نے اس فریضہ کو انجام دیا اب یہ ذمہ داری وارثانِ انبیاءِ کرام یعنی علماءِ کرام کی ہے کہ وہ امت مسلمہ کو اچھائی کی طرف بلائیں اور برائی سے روکیں۔

جہاں عقائد و معمولات اہلسنت سے ہٹ کر نت نئے فرقے و فتنے جنم لے رہے ہیں وہاں کچھ داعیان سنت تصویر کشی جیسے حرام کام میں بھی ملوث ہیں۔

اگرچہ اس کے کرنے سے بندہ نہ تو دین اسلام سے خارج ہوتا ہے اور نہ ہی مذہب اہل سنت سے خارج ہوتا ہے، لیکن سخت گناہگار اور مستحق عذاب نار ضرور ہو جاتا ہے۔
جہاں ممانعت تصویر کشی پر کثیر احادیث موجود ہیں وہیں ہمارے اسلاف کے روشن علمی ذخائر بھی موجود ہیں۔

باقی سے ہمیں کوئی سروکار نہیں لیکن اپنے آپ کو مسلکِ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان بریلوی سے منسوب کرنے والوں کو کم از کم اس پر عمل کرنا چاہیے

ملفوظات اعلیٰ حضرت میں ہے کہ "مولوی حشمت علی صاحب قادری رضوی لکھنوی سلمہٗ کے دل میں یہ خیال آیا کہ قرآن عظیم میں ہے " یعملون لہ مایشاء من محاریب وتماثیل" (سبا 13)
(اس کے لئے بناتے جو وہ چاہتا بنانا بڑے بڑے محل اور تصویریں)

یعنی سیدنا سلیمان علیہ السلام کے لئے جن اُن کی حسب منشاء محرابیں اور تصویریں بناتے تھے اور یہ ثابت ہے کہ اگلی شریعتوں کو جب رب عزوجل بغیر انکار کے بیان فرمائے تو وہ احکام ہمارے لئے بھی ہوتے ہیں

اور تصویروں پر قرآن عظیم نے انکار نہ فرمایا اور جن احادیث سے حرمت ثابت ہوتی ہے وہ سب احاد ہیں تو قرآن عظیم کو منسوخ نہیں کر سکتیں یہ شبہہ دل میں لئے ہوئے حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا حضور والا حرمت تصاویر متواتر ہے ؟

ارشاد: ہاں حرمت تصاویر متواتر ہے مگر وہ احادیث جن سے حرمت ثابت ہوتی ہے وہ سب فرداً فرداً احاد ہیں مگر مجموعہ سے حرمت متواتر ہوتی ہے تو یوں کہہ سکتے ہیں کہ حرمت تصاویر کی حدیث متواتر المعنی ہے اور حدیث متواتر المعنی قرآن عظیم کو منسوخ کر سکتی ہے۔

جیسے ایسی احادیث (حرمت تصاویر والی) نے
یعملون لہ مایشاء من محاریب وتماثیل
کو منسوخ کر دیا۔

حاشیہ 1: قرآن عظیم کے حکم خاص کے مقابلے میں خبر واحد آ جائے اگر دونوں کو جمع کرنا ممکن ہو تو ٹھیک ورنہ خبر واحد (حدیث) کو چھوڑ دیں گے۔ جیسا کہ اصول الشاشی میں ہے۔

وحکم الخاص من الکتاب وجوب العمل به لا محالة فان قابله خبر الواحد او القیاس فان امکن الجمع بینهما بدون تغییر فی حکم الخاص یعمل بهما و الا یعمل بالکتاب و یترک ما یقابله

(اصول الشاشی ص 8 مکتبہ رشیدیہ)

ہر جگہ گلی کوچوں میں جہاں کہیں نظر پڑتی ہے ڈھیروں تصاویر سے پُر بینرز اور پوسٹرز لگے ہوئے روز ملتے ہیں۔

بالخصوص سیدی اعلیٰ حضرت سے نسبت رکھنے والے باقی تو ہے جاہل بچارے دینی طبقہ پھر بالخصوص سیدی اعلیٰ حضرت سے نسبت رکھنے والے

اعلیٰ حضرت کی تعلیمات سے بے خبر ہیں۔

جاندار کی تصویر چاہے زندہ کی ہو یا مردہ کی حرام ہے۔ (تاج الشریعہ کی علمی مجالس ص 184)

حرام کاموں کو ترک کیے بغیر شریعت کا نفاذ ناممکن ہے۔

اس لیے خدارا تصویر بازی سے بچیں اور تصویر بازوں سے بچیں۔

اللہ سب کو مسلک اعلیٰ حضرت پر قائم رکھے

آمین بجاہ النبی الامین

صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم